http://www.NastaliqOnline.ir

سُوْرَةَ يٰسٓ

آيات 13 - 21

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۚ ﴿۱۳﴾
اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ
مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ
شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ
﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ
تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَ لَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ
مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا
الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿۲۰﴾
اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـَٔلُكُمۡ اَجۡرًا وَّ هُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾

مطالعہ حدیث

- عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا
- صحیح مسلم:جلد سوم:حدیث نمبر 261 حدیث متواتر حدیث مرفوع
- حضرت یحییٰ بن حصین سے روایت ہے کہ میں نے اپنے دادا کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حجۃ الوداع میں خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے اگر تم پر کسی غلام کو عامل مقرر کیا جائے اور وہ تمہاری کتاب کے مطابق حکم دے تو اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔

یٰس

①

آپ ﷺ کی رسالت
قرآن حکیم، اسکے نازل
کرنے کا مقصد

پہلی ۱۲ آیات

② ۱۳ سے ۳۲ تک

تین انبیاء کی رسالت اور انکی توحید
کی طرف دعوت
آپؐ کو عظیم ذمہ داری کی
انجام دہی کی راہ دکھائی
گئی اور تسلی

③ ۳۳ سے ۵۰ تک

توحید کے پر کشش بیان سے معمور
عالمِ ہستی میں پروردگار کی
نشانیوں کا فصیح وبلیغ بیان

④

قیامت اسکے دلائل، اس
عالم کا اختتام، حشر ونشر کی
کیفیت، حساب کتاب اور جنت و
جہنم کا بیان

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

کثیر المعانی لفظ - قرآن میں ۱۰ معنی میں

وَاضْرِبْ - اور بیان کرو

- ضَرَبَ یَضْرِبُ ، ضَرْبًا - مارنا، ڈھالنا، چوٹ لگانا، باتیں بنانا
- (مثال) بیان کرنا، پردہ ڈالنا، نصب کرنا، سفر کرنا، بارش برسنا
- اردو میں: ضرب، مضروب، مِضراب، مُضطرب، ضرب المثل، دارالضرب

لَهُمْ - اُن کے لئے

مَّثَلًا - مثال کے طور پر

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ - بستی والوں کا (قصہ) قریہ - بستی بھی اور بستی والے بھی

- بستی کا تعین نہ قرآن میں اور نہ حدیث میں۔جس غرض کے لئے یہ قصہ بیان کیا جا رہا ہے اسے سمجھنے کے لئے بستی کا نام اور رسولوں کے نام معلوم ہونے کی کوئی ضرورت نہیں

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ ﴿١٣﴾

اِذْ - جب   جَآءَ هَا - آئے اس میں (بستی میں)

الْمُرْسَلُوْنَ - بھیجے ہوئے

- بھیجے ہوئے - پیغمبر تھے یا کسی رسول/پیغمبر کے بھیجے ہوئے؟
- مفسرین کی اکثریت کے مطابق وہ عیسیٰ علیہ السلام کے بھیجے ہوئے داعی تھے۔ لیکن کئی (داخلی اور خارجی) وجوہات کی بناپر یہ صحیح معلوم نہیں ہوتا
- ۱۔انطاکیہ میں سلوقی خاندان کی حکومت عیسیٰؑ سے ۶۵ سال قبل ختم ہو گئی
- ۲۔انطاکیہ پہ اللہ کے عذاب کا ذکر کسی انجیل میں نہیں ۳۔ان مرسلین نے اپنے آپ کو اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا بتایا ۴۔لوگوں کا انہیں نہ ماننا کہ تم ہمارے جیسے بشر ہو اور بشر رسول نہیں ہو سکتا ۵۔ عیسیٰؑ صرف بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے ۶۔انکے انکار کے نتیجے میں وہ عذاب تکذیب کا شکار ہوئے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ۚ ﴿١٣﴾

اِنہیں مثال کے طور پر اُس بستی والوں کا قصہ سناؤ جبکہ اُس
میں رسول آئے تھے

Set forth to them, by way of a parable, the (story of) the Companions of the City. Behold!, there came messengers to it.

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

- بستی والوں (اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ) کا قصہ
- تین پیغمبروں کی دعوت کو قبول کر لینے کا مشورہ دینے والے ایک سچے مومن کا قصہ بیان کرکے رسول اللہ ﷺ پر اعتراضات کا ازالہ کر دیا گیا
- مشرکینِ مکہ کے لیئے تنبیہہ اور آپؐ اور آپؐ کے اصحاب کے لیئے تسلی
- قریش کو تنبیہہ: تم ہٹ دھرمی، تعصُّب اور انکار حق کی اسی روش پر چل رہے ہو جس پر اس بستی کے لوگ چلے تھے، اور اسی انجام سے دوچار ہونے کی تیاری کر رہے ہو جس سے وہ دوچار ہوئے
- یہ بستی کون سی تھی؟ رسول کونسے تھے؟ اہمیت اسکی نہیں بلکہ اس پیغام کی ہے جو ان آیات میں دیا گیا

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

اِذْ - جب

اَرْسَلْنَآ - بھیجے ہم نے

اِلَيْهِمُ - ان کی طرف

اثْنَيْنِ - دو (پیغمبر)

- ثَنَاء: دہرا کرنا To fold, To repeat, To double تکرارا٘خوبیاں بیان کرنا
- ثانی: دوسرا اَلْمَثَانِی: بار بار دہرائی جانے والی آیات (الفاتحہ)
- مُثّنی: جوڑا (Pair) مثنوی: نظم جسکے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں

فَكَذَّبُوْهُمَا - تو جھٹلادیا انہوں نے ان دونوں کو

كَذَّبَ يُكَذِّبُ، تَكْذِيْبًا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

فَعَزَّزْنَا - پھر قوت دی ہم نے عَزَّ يَعِزُّ طاقت/قوت والا ہونا...

○ عَزَّزَ يُعَزِّزُ (II) طاقت/قوت پہنچانا، مضبوط کرنا، اعزاز و اکرام کرنا

بِثَالِثٍ - تیسرے سے

○ ثلاث - تین ثالث - تیسرا تثلیث - 3 خداؤں کا عقیدہ

فَقَالُوْٓا - تو انہوں نے کہا

اِنَّآ (اِنَّ + نا) - بیشک ہم

اِلَيْكُمْ (اِلٰى + كُمْ) - تمہاری طرف

مُّرْسَلُوْنَ - بھیجے گئے ہیں

إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ ٱثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا
بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا۟ إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے اور انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی اور ان سب نے کہا ہم تمہاری طرف رسول کی حیثیت سے بھیجے گئے ہیں

When We (first) sent to them two messengers, they rejected them: But We strengthened them with a third: they said, "Truly, we have been sent on a mission to you."

قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ

قَالُوۡا - انہوں نے کہا

مَاۤ اَنۡتُمۡ - نہیں ہو تم

اِلَّا بَشَرٌ - مگر ایک بشر

مِّثۡلُنَا - ہماری طرح

وَمَاۤ - اور نہیں

اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ - نازل کیا ہے رحمان نے

مِنۡ شَىۡءٍ - کچھ بھی

وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمٰنُ مِن شَيْءٍ ۙ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

إِنْ - نہیں (ہو) حرف نفی Negative particle

- اِنْ کے اصل معنی : اگر ، تحقیق یا تاکید
- لیکن اگر اِنْ کے بعد اِلاَّ آ جائے تو اس میں نفی کے معنی آ جاتے ہیں
- اِنْ کے علاوہ مَا اور ھلْ بھی اِلاَّ کے ساتھ نفی کے معنی دیتے ہیں

اَنْتُمْ - تم

اِلَّا - مگر

تَكْذِبُونَ - تم جھوٹ بولتے ہو

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

انہوں نے کہا تم کچھ نہیں ہو مگر ہم جیسے انسان، اور
خدائے رحمٰن نے ہرگز کوئی چیز نازل نہیں کی ہے، تم
محض جھوٹ بولتے ہو

The (people) said: "Ye are only men like ourselves; and (Allah) Most Gracious has revealed nothing; you are surely lying."

رسولوں کی دعوت پر گمراہ قوم کا ردِ عمل

- رسول اور رسالت پر وہی اعتراض جو تاریخ میں تمام منکرین حق کرتے رہے ہیں ــ ایک بشر کیونکر اللہ کا رسول ہو سکتا ہے ؟
- رسالت کے ساتھ پر اسراریت اور مافوق الفطریت لازمی سمجھتے تھے
- مشرکینِ مکہ کے اعتراضات کا جواب بھی- محمد ﷺ بھی اسی طرح بشر ہیں جس طرح ان سے پہلے تمام رسول بشر ہی بھیجے گئے- اس پہ تعجب کیسا؟
- رسول ایک عملی نظام کے اتباع کی طرف بلاتا ہے، اسلامی نظامِ زندگی سے روشناس کراتا ہے۔ وہ انسانوں کی طرف بھیجا جاتا ہے اسکے مقتدا بھی انسان
- لہٰذا رسول کا انسان ہونا ایک فطری تقاضا- کہ وہ خود انسانوں کے لیئے ایک نمونہ ہو- اور باقی انسانوں کے لیئے اسکی اتباع کرنا ناممکن نہ ہو

قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾

قَالُوۡا - انہوں نے کہا

رَبُّنَا - ہمارا رب

يَعۡلَمُ - جانتا ہے

اِنَّاۤ (اِنْ+نا) - کہ ہم

اِلَيۡكُمۡ - تمہاری طرف

لَمُرۡسَلُوۡنَ - یقیناً بھیجے گئے ہیں

□ لَ: لام تاکید

قَالُوۡا رَبُّنَا یَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾

رسولوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم ضرور
تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں

They said: Our Lord knoweth that we are indeed sent unto you

وَ مَا عَلَيۡنَآ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿١٧﴾

وَ مَا - اور نہیں ہے

عَلَيۡنَآ -ہم پر (ذمہ داری)

اِلَّا - سوائے

الۡبَلٰغُ - پہنچادینے کی (پیغام)

- بَلَغَ يَبۡلُغُ ، بَلاغًا پہنچنا (سنِ بلوغت کو، معیار کو، علم کو، حد کو)
- البلاغ - پہنچانے کا عمل
- اردو میں : بالغ، بلوغت، مبالغہ، مبلغ (قطعی حد۔ عموماً رقم کے ساتھ)

الۡمُبِيۡنُ - صاف صاف

وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۷﴾

اور ہم پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے

"And our duty is only to proclaim the clear Message."

http://www.NastaliqOnline.ir

رسولوں کا طرزِ عمل

- گمراہ قوم کا رسولوں کو جھٹلانا اور شدید مخالفت۔ جواب میں انکار رد عمل
- ان کا اس صورتحال سے مایوس نہ ہونا
- پورے یقین اور ایقان سے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ انکی طرف رسول ہیں
- انکی ذمہ داری پیغام پہنچانے کے علاوہ کچھ نہیں (فریضۂ رسالت کی ادائیگی)
- ذمہ داری کا بھی حق ادا کیا۔ نہ صرف تبلیغ، منطق، دلائل بلکہ معجزات بھی پیش کیئے (اسی لیئے قرآن نے اسے اَلْبَلٰغُ الْمُبِيْن کہا)
- بین السطور یہ پیغام بھی کہ اب حجت تمام ہو چکی۔ اسکے بعد زندگی میں جو رویہ بھی تم اپناؤگے اسکے انجام کی ذمہ داری تم پر ہوگی (رسالت اتمام حجت)

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ج

قَالُوْٓا - انہوں نے کہا

اِنَّا (اِنَّ + نا) - بیشک ہم

تَطَيَّرۡنَا - منحوس سمجھتے ہیں ہم

- مادہ : ط ي ر - طَارَ يَطِيْرُ ، طَيْرًا پرندوں کا اڑنا
- طئر کے معنوں میں نحوست کیسے ؟ ....
- عرب قدیم زمانے میں پرندوں سے شگون لیا کرتے تھے اور بعض پرندوں کو منحوس سمجھتے تھے اس بنا پر اس لفظ میں نحوست کے معنی
- اردو میں : طائر ، طیور ، طیار (اڑنے والا) اردو کا لفظ تیار اسی کا بدل

بِكُمۡ - تمہیں

لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

لَئِنۡ (لَ+اِنۡ) - اگر

لَ : لام تاکید	اِن : حرف شرط

لَّمۡ - نہیں

تَنۡتَهُوۡا - تم باز آئے

- مادہ: ن ھ ي نَهَى يَنْهَى: روکنا، منع کرنا، باز رکھنا
- اِنْتَهَى يَنْتَهِي رک جانا، باز آنا (VIII)
- اردو میں: نہی، انتہا، منتہا، نہایت (کسی چیز کا انجام/انتہا)

لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ - یقیناً ہم سنگسار کردیں گے تمہیں

- مادہ: ر ج م

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

- رَجَمَ يَرْجُمُ ، رَجْمًا - پتھر مارنا، پتھر مار مار کر ہلاک کرنا (رجم کرنا)
- مجازی معانی: لعنت کرنا، دھتکارنا
- رَجِيم : دھتکارا ہوا (شیطان)
- رَجْمًا بِالْغَيْبِ اندھیرے میں پتھر مارنا (اٹکل پچو-اندازے سے بات کرنا)

- لَنَرْجُمَنَّكُمْ عربی میں تاکید کے 30 سے زائد اسلوب

لام تاکید + فعل مضارع + نون مشدد (ثقیلہ) عربی میں سب سے زیادہ تاکید کا صیغہ

- مثالیں: لَتُسْئَلُنَّ ، وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ ، لَاَغْلِبَنَّ

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ - اور یقیناً پہنچے گا تم کو (اور یقیناً تم کو مَس کریگا)

- مادہ : م س س مَسَّ يُمَسُّ چھونا
- جسم کے کسی حصے کے ساتھ کسی چیز کا لگنا
- اردو میں : مس کرنا
- تاکید کا وہی اسلوب

مِّنَّا (مِنْ + نا) - ہم سے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ - دکھ دینے والا عذاب

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا

They said : “We regard you as an evil omen for us: if ye desist not, we will certainly stone you. And a grievous punishment indeed will be inflicted on you by us."

گمراہ کن افراد کا طرز عمل - پوری انسانی تاریخ میں ایک جیسا

- رسولوں کی استقامت پر بستی والے تکذیب سے آگے بڑھ کر تہدید اور شدت عمل کے مرحلے میں داخل ہوگئے (بالکل مشرکین مکہ کی طرح)
- ماضی میں بھی رسولوں کو نحوست قرار دیا گیا۔ اور قتل کی دھمکیاں بھی
- " ہم نے تم کو اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس پایا ہے" (النمل : 47) قومِ ثمود
- " جب ان پر اچھی حالت آتی تو کہتے کہ یہ ہماری خوش نصیبی ہے، اور اگر کوئی مصیبت ان پر آپڑتی تو اسے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے " (الاعراف : 130) قوم فرعون
- ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد ﷺ تم سے) کہتے ہیں (النساء 78)

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ

قَالُوْا - انہوں نے کہا (پیغمبروں نے)

طَآئِرُكُمْ - تمہاری نحوست

مَّعَكُمْ - تمہارے ساتھ ہے

اَئِنْ (اَ + اِنْ)- کیا اس لئے (کہ)

أَ : حرف استفهام

اِنْ: حرف شرط

ذُكِّرْتُمْ - تمہیں نصیحت کی گئی ہے

- ذَكَّرَ يُذَكِّرُ ، تَذْكِيرًا یاد کرانا، نصیحت کرنا
- اردو میں : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ، مذکور، مذاکرات

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

بَلْ - بلکہ

اَنْتُمْ - تم

قَوْمٌ - لوگ ہو

مُّسْرِفُوْنَ - حد سے بڑھنے والے

- أسْرَفَ يُسْرِفُ ، إسْرَافًا کسی معاملے میں حدِ اعتدال سے بڑھ جانا
- جائز کاموں میں ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا
- عرف عام میں اخراجات کے بارے میں (حد سے بڑھنے والا)
- مُسرِف : حد سے بڑھنے والا

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾

رسولوں نے کہا تمہاری فال بد تو تمہارے اپنے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ کیا یہ باتیں تم اِس لیے کرتے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی؟ در حقیقت تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو

They said: "Your evil omens are with yourselves: Is it because ye are reminded (of the truth)? Nay, but ye are a people transgressing all bounds!"

انسان کی اصل نحوست

- کسی چیز میں نحوست نہیں ـــ کوئی کسی کے لیئے منحوس نہیں
- انسان کی اصل نحوست ۔ اسکے غلط عقائد اور برے اعمال ہیں
- وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ، "ہر شخص کا پروانۂ خیر و شر ہم نے اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے " (بنی اسرائیل : 13)
- اگر تمہارا معاشرہ بد بختی، حوادث، قحط اور بری معشیت کا شکار ہے تو اسکے اسباب اپنی بت پرستی، خود غرضی، ظلم، حق نا شناسی اور شہوت پرستی جیسے شامتِ اعمال میں تلاش کرو جس نے تمہاری زندگی کی فضا کو تیرہ و تاریک بنا رکھا ہے

نحوست - فال لینا

- عَنْ عَبْدِ اللهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، وَمَا مِنَّا إِلَّا، وَلَكِنَّ اللهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ۔(رواہ احمد و ابوداؤ والترمذی وابن ماجہ، وفی السلسلة الصحیحة الالبانی)
- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بدشگونی شرک ہے اور ہم میں سے جسے بھی بدشگونی کا خیال آئے تو اللہ تعالیٰ پر توکل کی وجہ سے یہ خیال دور کر دے گا
- ایک اور حدیث میں ہے "تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان سے کسی کا بچنا مشکل ہے

بدگمانی، بدشگونی، اور حسد۔ لہٰذا جب بدگمانی پیدا ہو جائے تو اس پر یقین نہ کرو اور جب بدشگونی تردد پیدا کرے تو راستہ سے واپس نہ لوٹو اور جب حسد کا احساس ہونے لگے تو ویسا نہ چاہو"

وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ‏ ﴿۲۰﴾

وَجَآءَ - اور آیا

مِنْ - سے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ - شہر کا دور کا حصہ (شہر کے مضافات)

- قَطَی : دور ہونا اَقْطَا اور قصوٰی : انتہائی دور چیز، دور کا کنارا
- مَكَانًا قَصِيًّا : دور دراز مقام عُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وادی کا دور والا کنارا
- مَسْجِدِ الْأَقْصَى دور والی مسجد (مسجد حرام سے دور ہونے کی وجہ سے)

رَجُلٌ - ایک شخص

وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿۲۰﴾

يَّسۡعٰى - دوڑتا ہوا

- سَعَى يَسْعَى کوشش کرنا، تیزی کرنا، دوڑنا، فعال ہونا
- سعی : مناسکِ حج و عمرہ میں صفا و مروہ کے درمیان چکر لگانا

قَالَ - اس نے کہا

يٰقَوۡمِ - اے میری قوم

اتَّبِعُوا - پیروی اختیار کرو

اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ ، اِتِّبَاعًا پیروی کرنا، اتباع کرنا

الۡمُرۡسَلِيۡنَ - ان رسولوں کی

وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ
يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَۙ ﴿۲۰﴾

اتنے میں شہر کے دُور دراز گوشے سے ایک شخص دوڑتا
ہوا آیا اور بولا اے میری قوم کے لوگو، رسولوں کی
پیروی اختیار کرلو

Then there came running, from the farthest part of the City, a man, saying, "O my people! Obey the messengers:

اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

اتَّبِعُوْا - پیروی کرو

مَنْ -ان لوگوں کی جو

مَنْ واحد اور جمع دونوں کے لیئے استعمال ہوتا ہے

لَّا - نہیں

يَسْـَٔلُكُمْ - مانگتے تم سے

سَأَلَ يَسْأَلُ ، سُؤالاً سوال کرنا، مانگنا

أَجْرًا - کوئی اجر

کوئی کا ترجمہ نکرہ ہونے کی وجہ سے

وَّهُمْ - اور وہ ہیں

مُّهْتَدُوْنَ - ٹھیک راستے پر

http://www.NastaliqOnline.ir

اتَّبِعُوا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

پیروی کرو اُن لوگوں کی جو تم سے کوئی اجر نہیں چاہتے
اور ٹھیک راستے پر ہیں۔

"Obey those who ask no reward of you (for themselves), and who have themselves received Guidance.

ایک جاں بکف مجاہد کا بیان

- رسولوں کی تائید وحمایت اور مکذبین کو نصیحت و فہمائش کے لیے دوڑتا ہوا آیا کہیں یہ جھٹلانے والے اپنی (قتل کی) دھمکیوں کو پورا کرنے لگیں
- اس مومن داعی کی فعالی اور مستعدی ۔ اسکے داعیانہ کردار کی عکاسی
- ایمان کے نور اور حرارت نے اس کے دل کو روشن اور مستعد بنا رکھا تھا
- اسکی منطق اور دلائل سے بھرپور گفتگو ۔ رسولوں کی دعوت کی تائید میں
- یہ رسول۔ دعوت کے بدلے کچھ نہیں چاہتے (بے لوث خیر خواہی۔ اخلاص)
- انبیاء ورسل کے اس اخلاص اور بے لوثی کا تذکرہ سورۃ شعراء میں 5 مرتبہ
- خود انکی زندگی اور انکا کردار انکی دعوت کی سچائی پہ سب سے بڑی شہادت

ایک جاں بکف مجاہد کا بیان

- وہ جس چیز پر ایمان لے آیا اس کے حق اور سچ ہونے کی گواہی اپنی جان سے دی۔ قتل کی دھمکیوں اور قتل گاہ میں حق کا اظہار کرنے میں زبردست جوش و خروش
- گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہو لگا دو ڈر کیسا
  گر جیت گئے تو کیا کہنا ہارے بھی تو بازی مات نہیں
- نہ کوئی معروف شخصیت، نہ کوئی اونچا سماجی رتبہ، نہ مال واسباب و قوت کے ذرائع۔ بس ایک جان اور بے مثل یقین و ایمان - واحد اثاثہ
- میدان وفا دربار نہیں، یاں نام و نسب کی پوچھ کہاں
  عاشق تو کسی کا نام نہیں، کچھ عشق کسی کی ذات نہیں
- اس کے ایمان، اخلاص اور وفا کی اتنی اہمیت - کہ ابدیت عطا کر دی گئ
- جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے
  یہ جان تو آنی جانی ہے، اس جاں کی تو کوئی بات نہیں